# اِحیَاءُ الْمَیْتِ بِفَضَائِلِ اَهْلِ الْبَیْتِ

اس رسالہ میں آپ ﷺ کے اہل بیت کرام اور سادات عظام رضی اللہ عنہم ورحمہم اللہ کے فضائل میں ساٹھ (۶۰) احادیث مع ترجمہ وتخریج کے نقل کی گئی ہیں۔


## تصنیف......علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

## ترجمہ......مفتی مرغوب احمد صاحب لاجپوری

## تخریج وحواشی......مرغوب احمد لاجپوری


ناشر: زمزم پبلشرز، کراچی

# فہرست کتاب ''اِحیَاءُ الْمَیتِ بِفَضَائل اَھْلِ الْبَیتِ''


| | |
|---|---|
| عرض محشی ........................ | ۵ |
| میرے رشتہ داروں اور اہل بیت سے محبت رکھو ........................ | ۶ |
| آپ ﷺ کے وہ کون رشتہ دار ہیں ........................ | ۶ |
| اہل بیت نبوت سے محبت اور دوستی رکھے ........................ | ۷ |
| اہل بیت کی محبت کے بغیر ایمان نہیں ........................ | ۸ |
| میرے اہل بیت کی خبر گیری کرنا، اور ان سے بدسلوکی نہ کرنا ........................ | ۸ |
| میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں: ایک قرآن، اور دوسرا میرے اہل بیت ........................ | ۹ |
| میری محبت کی بناء پر میرے اہل بیت سے محبت رکھو ........................ | ۱۰ |
| اہل بیت کی خبر گیری اور محبت میں ادا کرنے کا خیال رکھو ........................ | ۱۱ |
| حرم میں عبادت گذار بھی اہل بیت سے بغض رکھے تو وہ جہنمی ہے ........................ | ۱۱ |
| بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے ........................ | ۱۲ |
| جو ہمارے اہل بیت سے بغض رکھے وہ منافق ہے ........................ | ۱۳ |
| جو میرے اہل بیت سے بغض رکھے خدا اس کو دوزخ میں ڈالے گا ........................ | ۱۳ |
| اہل بیت سے بغض پر حوض کوثر سے آگ کے کوڑوں سے مار کر ہٹایا جانا ........................ | ۱۳ |
| اہل بیت کے حقوق نہ ادا کرنے والا منافق ہوگا' یا ولد الزنا ہوگا ........................ | ۱۴ |
| آپ ﷺ کی آخری وصیت: میرے اہل بیت کی نگرانی رکھنا ........................ | ۱۵ |
| اہل بیت سے محبت کے بغیر نیک عمل فائدہ مند نہ ہوگا ........................ | ۱۵ |
| اہل بیت سے بغض رکھنے والا یہودی بنا کر اٹھایا جائے گا ........................ | ۱۶ |

| | |
|---|---|
| اہل بیت کے لئے آپ ﷺ کی چند دعائیں ........................ | ۱۶ |
| میرے اہل بیت امت کی پناہ اور محافظ ہیں ........................ | ۱۷ |
| میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں قرآن مجید اور اہل بیت ........................ | ۱۸ |
| اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے ........................ | ۱۹ |
| اسلام کی بنیاد اصحابہ اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی محبت ہے ........................ | ۲۱ |
| حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کا میں عصبہ ہوں ........................ | ۲۲ |
| قیامت کے دن میرے نسب کا سلسلہ باقی رہے گا ........................ | ۲۳ |
| اہل بیت سے اختلاف کرنے والا گروہ شیطانی گروہ ہے ........................ | ۲۴ |
| میرے اہل بیت کو عذاب نہیں دیا جائے گا ........................ | ۲۵ |
| آپ ﷺ کی رضامندی یہ ہے کہ اہل بیت کوئی دوزخ میں نہ جائے ........................ | ۲۵ |
| حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد پر دوزخ حرام ہے ........................ | ۲۶ |
| قرآن اور اہل بیت گمراہی سے نجات کا ذریعہ ہیں ........................ | ۲۷ |
| اہل بیت سے دوستی شفاعت کا سبب ہے ........................ | ۲۷ |
| آپ ﷺ کی پہلی شفاعت اہل بیت کے لئے ہوگی ........................ | ۲۸ |
| اہل بیت کے بارے میں قیامت کے دن سوال ہوگا ........................ | ۲۸ |
| حوضِ کوثر پر پہلے اہل بیت آئیں گے ........................ | ۲۹ |
| اپنی اولاد کو اہل بیت کی محبت سکھاؤ ........................ | ۳۰ |
| صحابہ اور اہل بیت سے محبت رکھنے والا پل صراط پر ثابت قدم رہے گا ........................ | ۳۰ |
| اہل بیت کی تعظیم پر خصوصی شفاعت کا وعدہ ........................ | ۳۱ |

| | |
|---|---|
| اہل بیت کی ایذا اللہ تعالی کے غضب کا سبب ہے................................ | ۳۱ |
| اہل بیت سے بغض رکھنے والا اللہ تعالی کو بہت ناپسند ہے.................. | ۳۲ |
| اہل بیت کے گنہگاروں سے درگزر کرو............................................... | ۳۲ |
| اہل بیت سے احسان کا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا......................... | ۳۳ |
| آپ ﷺ کا ارشاد کہ: میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں...................................... | ۳۴ |
| اہل بیت کے خون کو ناحق حلال کرنے والا ملعون ہے.......................... | ۳۵ |
| اہل بیت کی حفاظت دنیا وآخرت میں حفاظت کا سبب ہے........................ | ۳۷ |
| قریش میں سب سے عمدہ کنبہ بنی ہاشم کا ہے..................................... | ۳۷ |
| خاتمہ......اہل بیت کے فضائل میں دو موضوع روایتیں........................ | ۳۹ |

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده ، والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعده

قرآن کریم اور احادیث میں اہل بیت کے فضائل و خصائص بیشمار ذکر کئے گئے ہیں، علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ نے ''اِحۡیَاءُ الۡمَیۡتِ بِفَضَائِلِ اَهۡلِ الۡبَیۡتِ '' کے نام سے ایک مستقل رسالہ تصنیف فرمایا، جس میں ساٹھ احادیث اہل بیت کے مناقب وفضائل میں ذکر کی گئی ہیں۔

اس رسالہ کو راقم الحروف کے جد بزرگوار برما کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی مرغوب احمد صاحب لاجپوری رحمہ اللہ نے اپنی مایہ ناز تصنیف ''سفینة النجات فی ذکر مناقب السادات '' کی دوسری فصل میں مع ترجمہ نقل فرمایا۔

راقم الحروف نے اس رسالہ کو علیحدہ ایک مستقل رسالہ میں مرتب کیا، اور اس کی تخریج و حوالہ کا اہتمام کیا، اور بعض مواقع میں حاشیہ میں چند باتوں کا اضافہ کیا۔ اللہ تعالی اس رسالہ کو بے انتہاء قبول فرمائے۔

سادات کے فضال ومناقب اور خصائص کی تفصیل کے لئے حضرت مولانا مفتی مرغوب احمد صاحب لاجپوری رحمہ اللہ کی تصنیف ''سفینة النجات فی ذکر مناقب السادات '' کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔

مرغوب احمد لاجپوری

۲۲؍ربیع الآخر ۱۴۴۳ھ مطابق ۲۷؍نومبر ۲۰۲۱ء

بروز سنیچر

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ ، وسلام علی عبادہ الذین اصطفی ، ھذہ ستون حدیثا سمیتھا ’’ اِحْیَاءُ الْمَیْتِ بِفَضَائِلِ اَھْلِ الْبَیْتِ‘‘۔

اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے شروع کرتا ہوں‘ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، اور اللہ تعالیٰ کے نیک اور برگزیدہ بندوں پر سلام ہو، یہ کتاب ساٹھ حدیثوں کا مجموعہ ہے، جس کو ’’احیاء المیت بفضائل اھل البیت ‘‘ کے نام سے موسوم کرتا ہوں۔

## میرے رشتہ داروں اور اہل بیت سے محبت رکھو

(۱)......اخرج سعید بن منصور فی سننہ ‘ عن سعید بن جبیر فی قولہ تعالیٰ : ﴿ قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربی ﴾ ☆ قال : قربی رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۱؎

ترجمہ:......سعید بن منصور نے اپنی سنن میں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے فرمان باری تعالیٰ: ﴿ قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربی ﴾ کی تفسیر میں یہ معنی روایت کئے ہیں کہ: آپ ان سے اے محمد (ﷺ)! یہ فرمادیجئے کہ! میں تم سے تبلیغ اسلام پر کچھ اجرت نہیں چاہتا، ہاں اتنا چاہتا ہوں کہ میرے رشتہ داروں اور اہل بیت سے محبت رکھو۔

## آپ ﷺ کے وہ کون رشتہ دار ہیں؟

(۲)......اخرج ابن المنذر وابن ابی حاتم وابن مردویہ فی تفاسیرھم ، والطبرانی

☆......پارہ:۲۵۔سورۂ شوریٰ، آیت نمبر:۲۳۔

۱؎......بخاری، باب المناقب ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۳۴۹۷۔

فی المعجم الکبیر : عن ابن عباس قال: لما نزلت هٰذه الأیة ﴿ قل لا اسئلکم علیه اجرا الا المودة فی القربی ﴾ قالوا : یا رسول اللّٰه ! من قرابتک هؤلاء الذین وجبت علینا مودتهم ؟ قال : علی و فاطمة و ولداهما۔ [۲]

ترجمہ:......ابن منذر اور ابن ابی حاتم اور ابن مردویہ نے اپنی تفاسیر میں اور طبرانی نے معجم کبیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ارشاد باری تعالیٰ:﴿ قل لا اسئلکم علیه اجرا ﴾ الآیة کے باب میں روایت کی ہے کہ: جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ نے عرض کیا کہ: یارسول اللہ! آپ ﷺ کے وہ کون رشتہ دار ہیں کہ جن کی محبت ہم مسلمانوں پر اللہ پاک نے فرض کردی ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ: وہ لوگ حضرت علی اور حضرت فاطمۃ الزہراء اور حضرت حسن اور حضرت حسین، رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

## اہل بیت نبوت سے محبت اور دوستی رکھے

(۳)......اخرج ابن ابی حاتم عن ابن عباس فی قوله تعالی :﴿ ومن یقترف حسنة ﴾ قال : المودة لأل محمد۔ [۳]

ترجمہ:......ابن ابی حاتم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمان باری تعالیٰ: ’’اور جو شخص نیکی کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کریں گے‘‘ روایت کی ہے کہ نیکی کرنے کا مطلب اس آیت میں یہ ہے کہ: حضور ﷺ کی آل اور اہل بیت نبوت سے محبت اور دوستی رکھے۔

---

[۲]......معجم طبرانی کبیر ص ۳۹ ج ۳، باب الحاء، بقیة اخبار الحسن بن علی رضی الله عنهما، رقم الحدیث: ۲۶۴۱۔

[۳]......الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ص ۱۵۰ ج ۱۳، سورۂ شوریٰ، آیت نمبر: ۲۳۔

## اہل بیت کی محبت کے بغیر ایمان نہیں

(۴)......اخرج احمد والترمذی وصححه' والنسائی والحاکم : عن المطلب بن ربیعة قال : قال رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم : واللّٰه لایدخل قلب امرأ مسلم ایمان حتی یحبکم للّٰه ولقرابتی۔[۴]

ترجمہ:......امام احمد اور ترمذی اور نسائی اور حاکم نے حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ سے یہ حدیث صحیح بیان کی ہے کہ: جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:''قسم خدا پاک کی! کسی مرد مسلمان کے دل میں ایمان داخل نہ ہوگا، جب تک کہ وہ اے اہل بیت! تم کو اللہ کے لئے میری رشتہ داری کے خیال سے دوست نہ رکھیں۔

## میرے اہل بیت کی خبر گیری کرنا، اوران سے بدسلوکی نہ کرنا

(۵)......اخرج مسلم والترمذی والنسائی' عن زید بن ارقم : ان رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم قال : اذکرکم اللّٰه فی اهل بیتی۔[۵]

ترجمہ:...... مسلم' ترمذی ونسائی نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اے مسلمانوں! میں تم کو خدا کا واسطہ دے کر نصیحت کرتا ہوں کہ میرے اہل بیت کی خبر گیری کرنا، اوران کی ضروریات زندگی کا خیال رکھنا، اور ان کی تکلیفوں کو دور کرنا یعنی خدا سے ڈرو' اور میرے اہل بیت سے بدسلوکی نہ کرو۔

---

[۴]......ترمذی، باب مناقب ابی الفضل عم النبی صلی الله علیه وسلم وهو العباس بن عبد المطلب رضی الله عنه ، ابواب المناقب ، رقم الحدیث:۳۷۵۸۔

[۵]......مسلم، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی الله عنه ، کتاب فضائل الصحابة رضی الله عنهم ، رقم الحدیث:۲۴۰۸۔

## میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں: ایک قرآن، اور دوسرا میرے اہل بیت

(۶)...... اخرج الترمذی وحسنه، والحاکم عن زید بن ارقم قال: قال رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم: انی تارک فیکم ما ان تمسکتم به لن تضلوا بعدی: کتاب اللّٰه وعترتی اهل بیتی، ولن یتفرقا حتی یردا علیّ الحوض، فانظروا کیف تخلفونی فیهما۔[۶]

ترجمہ:......ترمذی اور حاکم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اے مسلمانوں! میں تم میں ایسی دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم لوگ ان چیزوں کے ساتھ لگے لپٹے رہے، اور ان کے ہدایات کے موافق عمل کرتے رہے، تو میرے بعد کبھی گمراہ نہ ہوں گے، ان میں سے ایک قرآن پاک ہے، اور دوسری میری عترت یعنی اہل بیت ہیں۔ اور قرآن پاک میں اور میرے اہل بیت میں کسی قسم کا اختلاف اور جدائی نہ ہوگی، یہاں تک کہ یہ دونوں ساتھ ساتھ حوض کوثر پر مجھے ملیں گے، اس لئے تم دیکھو غور کرو کہ میرے بعد تم لوگوں نے قرآن اور اہل بیت کے حقوق کیسے ادا کئے؟ اور ان کے حقوق ادا کرنے میں کیا کیا کوتاہیاں کیں؟ ان باتوں کی جواب دہی کے لئے حوض کوثر پر تیار رہو۔

(۷)......اخرج عبد بن حمید فی مسنده، عن زید بن ثابت قال: قال رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم: انی تارک فیکم ما ان تمسکتم به بعدی لن تضلوا: کتاب اللّٰه وعترتی اهل بیتی، وانهما لن یتفرقا حتی یردا علی الحوض۔[۷]

---

[۶]......ترمذی، باب فی مناقب اهل بیت النبی صلی الله علیه وسلم، ابواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم، رقم الحدیث: ۳۷۸۸۔

[۷]......مسند احمد ص۴۵۶ ج۳۵، حدیث زید بن ثابت رضی الله عنه، رقم الحدیث: ۲۱۵۷۸۔

ترجمہ:......عبد بن حمید نے اپنی مسند میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ: میں تم میں ایسی دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم لوگ ان سے تمسک پکڑتے رہو تو ہرگز ہرگز راہ حق سے نہ بھٹکو گے، ایک قرآن پاک ہے اور دوسری میری عترت یعنی اہل بیت ہیں، اوران دونوں میں کبھی جدائی نہ ہوگی یہاں تک کہ دونوں میرے پاس حوض کوثر پروارد ہوں گے۔

(۸)......اخرج ابو احمد وابو یعلی عن ابی سعید الخدری ان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : انی اوشک ان ادعی فاجیب ' وانی تارک فیکم الثقلین : کتاب اللّٰہ وعترتی اھل بیتی ، وان اللطیف الخبیر خبرنی انھما لن یتفرقا حتی یردا علی الحوض ' فانظروا کیف تخلفونی فیھما۔[۸]

ترجمہ:......ابو احمد اور ابو یعلی نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:" قریب زمانہ میں خدا کا بلاوا مجھے پہنچے گا اور میں چلا جاؤں گا، اور میں تم میں دو وزن دار چیزیں چھوڑے جاتا ہوں: قرآن پاک اور میرے اہل بیت۔ اور اللہ لطیف الخبیر نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ دونوں آپس میں جدا نہ ہوں گے' یہاں تک کہ دونوں حوض کوثر پر مجھ سے ملیں گے، لہذا سوچ سمجھ کر میری قائم مقامی کا حق ان دونوں کے بارے میں ادا کرو۔

## میری محبت کی بناء پر میرے اہل بیت سے محبت رکھو

(۹)......اخرج الترمذی وحسنہ ' والطبرانی عن ابن عباس قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : احبوا اللّٰہ لما یغذوکم بہ من نِعَمِہٖ ' وأحبونی بِحُبِّ اللّٰہ

[۸]......مسند احمد ص ۱۷ج ۱۷۰، مسند ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ، رقم الحدیث:۱۱۱۰۴۔

وأحبوا اهل بیتی بحُبّی۔۹

ترجمہ:......ترمذی اورطبرانی میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: فرمایارسول مقبول ﷺ نے کہ: اللہ تعالی سے محبت رکھو‘اس بناء پر کہ وہ قسم قسم کی نعمتیں تمہیں کھلاتے ہیں‘اوراللہ کی محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت رکھو‘اور مجھ سے محبت کی بناء پر میرے اہل بیت سے محبت رکھو۔

## اہل بیت کی خبر گیری اور محبت ادا کرنے کا خیال رکھو

(۱۰)......اخرج البخاری عن ابی بکر الصدیق قال : ارقبوا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم فی اھل بیتہ۔۱۰

ترجمہ:......بخاری شریف میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،فرماتے ہیں صدیق اکبر کہ: اے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ کے احترام اورادب کے حقوق کو اہل بیت کی خبر گیری اورمحبت میں ادا کرنے کا خیال رکھو۔

## حرم میں عبادت گذار بھی اہل بیت سے بغض رکھے تو وہ جہنمی ہے

(۱۱)...... اخرج الطبرانی والحاکم عن ابن عباس قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : یا بنی عبد المطلب ! انی سألت اللّٰہ لکم ثلا ثا ، سئلتہ ان یثبت قلبکم، ویعلم جاھلکم ، ویھدی ضالکم، وسألتہ ان یجعلکم جوداء نجداء رحماء ، فلو ان

---

۹......ترمذی، باب فی مناقب اھل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، ابواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۷۸۹۔

۱۰......بخاری، باب مناقب قرابة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، کتاب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۳۷۱۳۔

رجلا صفن بين الركن والمقام فصلى وصام ثم مات وهو مبغض لاهل بيت محمدصلى الله عليه وسلم دخل النار۔[۱۱]

ترجمہ:......طبرانی اور حاکم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: حضور رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمطلب کی اولاد میں نے خداوند کریم سے تمہارے لئے تین باتوں کی دعا کی کہ: اللہ تمہارے دلوں کو مصیبتوں اور تکلیفوں میں ثابت اور مضبوط اور مستقیم رکھے، اور تمہارے ان پڑھوں کو خدا علم نصیب فرمائے، اور تم میں سے بے راہوں کو ہدایت نصیب فرمائے، اور تم کو سخی بہادر اور رحم دل بنادے، تو اگر کوئی شخص اتنا بڑا عبادت گزار ہو جائے کہ ہر وقت حرم کعبہ میں چمٹا ہوا رکن یمانی اور مقام ابراہیم میں روزہ رکھے اور نماز پڑھا کرے، پھر ایسی حالت میں وہ مرجاوے کہ اہل بیت سے بغض و عناد رکھتا ہو تو وہ دوزخی ہوگا۔

## بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے

(۱۲)......اخرج الطبرانی عن ابن عباس ان النبی صلى الله عليه وسلم قال : بغض بنى هاشم والانصار كفر، وبغض العرب نفاق۔[۱۲]

ترجمہ:......طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے: بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے، اور عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے۔

---

[۱۱]......معجم طبرانی کبیر ص ۱۷۷ ج ۱۱، عطاء عن ابن عباس رضى الله عنهما ، رقم الحديث:۱۱۴۱۲۔

[۱۲]......معجم طبرانی کبیر ص ۱۴۶ ج ۱۱، عطاء عن ابن عباس رضى الله عنهما ، رقم الحديث:۱۱۳۱۲۔

## جو ہمارے اہل بیت سے بغض رکھے وہ منافق ہے

(۱۳)......اخرج ابن عدی فی الکامل عن ابی سعید الخدری قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : من ابغضنا اھل البیت فھو منافق۔[۱۳]

ترجمہ:......کامل ابن عدی میں حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: حضرت رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے اہل بیت سے بغض رکھے وہ منافق ہے۔

## جو میرے اہل بیت سے بغض رکھے خدا اس کو دوزخ میں ڈالے گا

(۱۴)......اخرج ابن حبان فی صحیحه والحاکم : عن ابی سعید الخدری قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : والذی نفسی بیدہ لا یبغضنا اھل البیت رجل الا ادخلہ اللّٰہ النار۔[۱۴]

ترجمہ:......ابن حبان نے اپنی صحیح میں اور حاکم نے حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: حضرت رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: قسم اس پاک ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جس نے میرے اہل بیت سے بغض رکھا خدا اس کو دوزخ میں ڈالے گا۔

## اہل بیت سے بغض پر حوض کوثر سے آگ کے کوڑوں سے مار کر ہٹایا جانا

(۱۵)......اخرج الطبرانی عن الحسن بن علیّ انه قال لمعاویة بن خدیج : یامعاویة بن خدیج ! ایاک وبغضنا ' فان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : لایبغضنا احد

[۱۳]......الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ص۱۵۲ ج ۱۳، سورۂ شوری، آیت نمبر:۲۳۔

[۱۴]......الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان ص ۱۸۶۳، ذکر ایجاب الخلود فی النار لمبغض اھل بیت المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کتاب اخبارہ عن مناقب الصحابة ، رقم الحدیث:۶۹۷۸۔

و لا يحسدنا احد الا زيد يوم القيامة عن الحوض بسياط من نار ـ۱۵؎

ترجمہ:......طبرانی نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: انہوں نے معاویہ بن خدیج سے فرمایا: اے معاویہ بن خدیج ہم اہل بیت نبوت سے بغض ودشمنی رکھنے سے بچتے رہو، اس لئے کہ جناب رسولِ مقبول ﷺ نے فرمایا ہے: جس نے میرے اہل بیت سے بغض کینہ، حسد، دشمنی رکھی وہ قیامت کے دن حوض کوثر سے آگ کے کوڑوں سے مار مار کر ہٹا دیا جائے گا۔

## اہل بیت کے حقوق ادا نہ کرنے والا منافق ہوگا، یا ولد الزنا ہوگا

(۱۶)......اخرج ابن عدی و البیهقی فی شعب الایمان عن علی قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : من لم یعرف حق عترتی و الانصار فهو لاحدی ثلاث ، اما منافق او لزنیة، و اما لغیر طهور، یعنی حملته امه علی غیر طهر ـ۱۶؎

ترجمہ:......کامل ابن عدی اور بیہقی کی شعب الایمان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: حضور رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری عترت یعنی اہل بیت اور انصار کے حقوق کو نہ پہچانے اوران کے حقوق ادا نہ کرے تو اس میں ان تین باتوں میں سے کوئی ایک بات ہوگی: یا تو وہ منافق ہوگا، یا وہ زنا کی اولاد ہوگا، یا وہ حیض ناپاکی کی حالت میں اس کی ماں کے پیٹ میں رہا ہوگا۔

---

۱۵؎......معجم طبرانی کبیر ص۸۲ ج۳، معاویة بن حدیج عن الحسن بن علی رضی الله عنهما ، رقم الحدیث:۲۷۲۶ـ

۱۶؎......شعب الایمان بیہقی ص۲۳۲ ج۲، باب فی تعظیم النبی صلی الله علیه وسلم کتاب ، رقم الحدیث:۱۶۱۴ـ

## آپ ﷺ کی آخری وصیت: میرے اہل بیت کی نگرانی رکھنا

(۱۷)......اخرج الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر قال : اٰخرما تکلم به رسول اللّٰہ صلی الله علیه وسلم : اخلفونی فی اهل بیتی۔۱۷؎

ترجمہ:......طبرانی کی اوسط میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: آخری کلام اورآخری وصیت حضور ﷺ کی یہ تھی کہ میں اب دنیا سے رحلت کرتا ہوں، میرے اہل بیت کی نگرانی، ان کی ضروریات زندگی اور ما یحتاج الیہ کی فکروتدبیر میں اے مسلمانوں تم میرے نائب اورقائم مقام ہوجاؤ،ان کی فکرجیسی میں رکھتا تھا ویسی فکراب تم رکھو۔

## اہل بیت سے محبت کے بغیر نیک عمل فائدہ مندنہ ہوگا

(۱۸)......اخرج الطبرانی فی الاوسط عن الحسن بن علی ان رسول اللّٰہ صلی الله علیه وسلم قال : الزموا مودتنا اهل البیت ، فانه من لقی اللّٰہ تعالی وهویودّنا دخل الجنة بشفاعتنا ، والذی نفسی بیده لاینفع عبدا عمله الا بمعرفة حقنا۔۱۸؎

ترجمہ:......طبرانی کی اوسط میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: حضور رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: ہم اہل بیت سے ضروری اورلازمی محبت رکھو،اس واسطے کہ جوایسی حالت میں اللہ سے ملے گا کہ ہم سے محبت رکھتا ہوگا ،تو اللہ اس کو ہماری شفاعت سے جنت میں داخل کرے گا،قسم خدائے پاک کی کسی بندے کواس کا نیک عمل کچھ بھی فائدہ

---

۱۷؎......مجمع الزوائدص۱۸۳ج۹، باب فی فضل اهل البیت رضی الله عنهم ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۱۴۹۶۱۔

۱۸؎......معجم طبرانی اوسطص۳۶۰ج۲، احمد بن محمد المُرِّی ، رقم الحدیث:۲۲۳۰۔

نہیں دے گا، جب تک کہ وہ ہمارے حقوق کو نہ پہچانے اور پہچان کرادا نہ کرے۔

## اہل بیت سے بغض رکھنے والا یہودی بنا کر اٹھایا جائے گا

(۱۹)......اخرج الطبرانی فی الاوسط عن جابر بن عبد اللّٰہ قال : خطبنا رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فسمعتہ وھو یقول : أیھا الناس ! من ابغضنا اھل البیت حشرہ اللّٰہ تعالی یوم القیامۃ یھودیا۔[۱۹]

ترجمہ:......طبرانی کی اوسط میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے کہا کہ: میں نے رسول مقبول ﷺ سے خطبہ میں سنا آپ فرماتے تھے: اے لوگو! جو شخص کہ ہم اہل بیت نبوت یعنی سیّدوں سے بغض وعداوت رکھے گا، قیامت کے دن خداتعالی اس کو یہودی بنا کر اٹھائے گا۔

## اہل بیت کے لئے آپ ﷺ کی چند دعائیں

(۲۰)......اخرج الطبرانی فی الاوسط عن عبد اللّٰہ بن جعفر قال : سمعت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول : یا بنی ھاشم ! انی قد سألت اللّٰہ لکم ان یجعلکم نجداء رحماء ، وسألتہ ان یھدی ضالکم ویؤمن خائفکم ویشبع جائعکم ، والذی نفسی بیدہ لایؤمن احدھم حتی یحبکم بحبی ' أترجون أن تدخلوا الجنۃ بشفاعتی ولا یرجوھا بنوعبد المطلب۔[۲۰]

ترجمہ:......طبرانی کی اوسط میں عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے حضور ﷺ فرماتے تھے: اے گروہ بنی ہاشم! میں

---

[۱۹]......معجم طبرانی اوسط ص۲۱۲ ج۴، من اسمہ علی ، رقم الحدیث:۴۰۰۲۔

[۲۰]......معجم طبرانی اوسط ص۳۷۲ ج۷، من اسمہ محمد ، رقم الحدیث:۷۷۶۱۔

نے تمہارے لئے بارگاہ رب العزت سے درخواست کی کہ خدا تمہیں شجاع' بہادر'اور رحم دل بنادے ،اور یہ بھی تمہارے لئے میں نے چاہا کہ خدا تمہارے بے راہ اور بھٹکے ہوؤں کو ہدایت اور راہ راست نصیب کرے، اور تم میں ڈرنے والے کو بے خوف اور نڈر بنا دے، اور تمہارے بھوکے کو سیر کردے، قسم رب العزت کی کوئی مسلمان کامل مسلمان نہیں ہوسکتا، جب تک وہ میری محبت کی خاطر تم سے محبت نہ رکھے۔ اے امت محمد! عبدالمطلب کی اولاد جنت میں میری شفاعت سے جانے کے امیدوار ہونے کے پیشتر ہی تم لوگ میری شفاعت سے جنت میں جانے کے امیدوار ہوگئے؟ حالانکہ وہ تم سے زیادہ میری شفاعت کی امیدواری کے حق دار ہیں۔

## میرے اہل بیت امت کی پناہ اور محافظ ہیں

(۲۱)......اخرج ابن ابی شیبة ومسدد فی مسندیهما ، والحکیم الترمذی فی نوادر الاصول ، وابو یعلی والطبرانی عن سلمة بن الاکوع قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : النجوم امان لاهل السماء واهل بیتی امان لامتی۔ [۲۱]

ترجمہ:......ابن ابی شیبہ اور مسدد نے اپنی مسندوں میں، اور حکیم ترمذی نے ''نوادر الاصول'' میں اور ابویعلی اور طبرانی نے سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے کہ: ستارے محافظ اور پناہ ہیں آسمان والوں کے لئے، اور میرے اہل بیت میری امت کے پناہ اور محافظ ہیں۔

تشریح:......یعنی جب تارے مٹ جائیں گے تو آسمان کے لئے بھی جو پھٹنے اور خراب

[۲۱]......معجم طبرانی کبیر ص ۲۵ ج ۷، موسی بن عبیدة الربدی عن ایاس بن سلمة ، من اسمه سلمة ، رقم الحدیث: ۶۲۶۰۔

ہونے کا وعدہ ہے وہ آ پہنچے گا، اور جب میرے اہل بیت دنیا سے اٹھا لئے جائیں گے تو میری امت میں طرح طرح کے فتنے وفساد پیدا ہونے کا وقت آ پہنچے گا۔☆

## میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں قرآن مجید اور اہل بیت

(۲۲)......اخرج البزار عن ابی ھریرۃ قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم :

☆......احادیث میں حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی ستارے قرار دینے کا ذکر آیا ہے:

(۱)......حضرت ابو بردہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے کہا: ہم یہاں بیٹھے ہیں تاکہ آپ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز بھی پڑھ لیں، ہم بیٹھے رہے حتی کہ آپ تشریف لے آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم جب سے یہیں ہو؟ ہم نے کہا: یارسول اللہ! ہم نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہم نے کہا: ہم یہاں ٹھہر جاتے ہیں حتی کہ ہم آپ کے ساتھ عشاء کی نماز بھی پڑھ لیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا اور ٹھیک کیا، پھر آپ ﷺ نے اپنا سر (مبارک) آسمان کی طرف اٹھایا اور آپ ﷺ اکثر آسمان کی طرف سر اٹھاتے تھے، پس آپ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان کی امان ہیں اور جب ستارے نہیں ہوں گے تو پھر آسمان بھی پھٹ جائے گا، اور میں اپنے اصحاب کے لئے امان ہوں، اور جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب فتنوں میں مبتلا ہو جائیں گے، اور میرے اصحاب میری امت کے لئے امان ہیں، جب میرے اصحاب چلے جائیں گے تو میری امت فتنوں اور بدعات میں مبتلا ہو جائے گی۔

(مسلم، باب بیان ان بقاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم أمان لاصحابہ ، کتاب الفضائل ، رقم الحدیث:۲۵۳۱)

(۲)......حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت میں میرے اصحاب کی مثال اس طرح ہے جیسے ستاروں کی مثال ہے، لوگ ان سے ہدایت حاصل کرتے ہیں اور جب وہ غائب ہو جاتے ہیں تو لوگ حیران ہو جاتے ہیں۔

(المطالب العالیۃ، رقم الحدیث:۴۱۹۳)

(۳)......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں، تم نے ان میں سے جس کی بھی اقتداء کی تم ہدایت پا جاؤ گے۔

(تفسیر کبیر ص ۵۹۶ ج ۹۔ غرائب القرآن ص ۴۷ ج ۶۔ روح المعانی ص ۵۰ / جز: ۲۵۔ تبیان القرآن ص ۵۸۹ ج ۱۰)

انی قد خلفت فیکم اثنین لن تضلوا بعدھما : کتاب اللّٰہ و نسبتی ، ولن یتفرقا حتی یردا علی الحوض ۔۲۲؎

ترجمہ:...... بزار نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے: میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، ان دونوں کے ہدایات وارشادات کے موافق تم عمل کرتے رہے، تو میرے بعد تم راہ راست سے نہ بھٹکو گے: قرآن مجید اور میرے رشتہ دار اہل بیت، اوران دونوں میں کبھی اختلاف اور جدائی نہ ہوگی، یہاں تک کہ یہ دونوں مجھ سے ساتھ ساتھ حوض کوثر پر ملاقات کریں گے۔

(۲۳)......اخرج البزار عن علی قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم :انی مقبوض وانی قد ترکت فیکم الثقلین : کتاب اللّٰہ ‘ واھل بیتی ، وانکم لن تضلوا بعدھما ۔۲۳؎

ترجمہ:...... بزار نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے: حضور رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری وفات ہوجائے گی، اور میں تم میں دو معتبر اور وزن دار چیزیں چھوڑے جاتا ہوں: کتاب اللہ اور میرے اہل بیت، تم ان دونوں کی ہدایتوں پر عمل کرتے رہے تو کبھی تم راہ حق سے نہ بھٹکو گے۔

## اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے

(۲۴)......اخرج البزار عن عبد اللّٰہ بن الزبیر : ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال :

۲۲؎......مجمع الزوائد ص۱۸۳ ج۹، باب فی فضل اھل البیت رضی اللہ عنھم ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۱۴۹۵۸۔

۲۳؎......مجمع الزوائد ص۱۸۳ ج۹، باب فی فضل اھل البیت رضی اللہ عنھم ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث:۱۴۹۵۹۔

مثل اهل البیت مثل سفینة نوح ، من رکبها نجا ومن ترکها غرق۔[۲۴]

ترجمہ:...... بزار نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے: حضور مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی کشتی جیسی ہے کہ جو اس میں سوار ہو گیا وہ تو بچ گیا، اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ ڈوب گیا، ایسے ہی جو آل رسول کے دامن سے چمٹا رہا وہ نجات پائے گا، اور جس نے ان کے دامن کو چھوڑ دیا وہ تباہ ہوا۔

(۲۵)......اخرج البزار عن ابن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : مثل اهل بیتی مثل سفینة نوح ، من رکب فیها نجا ، ومن تخلف عنها غرق۔[۲۵]

ترجمہ:...... بزار نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی کشتی جیسی ہے، جو اس میں سوار ہو گیا اس نے نجات پائی، اور جو اس سے علیحدہ رہا وہ ڈوبا۔

(۲۶)......اخرج الطبرانی عن ابی ذر قال : سمعت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول : مثل اهل بیتی فیکم کمثل سفینة نوح فی قوم نوح ، من رکبها نجا ، ومن تخلف عنها هلک ، ومثل باب حطة فی بنی اسرائیل۔[۲۶]

ترجمہ:......طبرانی میں ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے اہل بیت کی مثال تم لوگوں میں حضرت نوح علیہ

---

[۲۴]......مجمع الزوائد ص ۱۸۹ ج ۹، باب فی فضل اهل البیت رضی اللہ عنهم ، کتاب المناقب ، رقم الحدیث: ۱۴۹۸۰۔

[۲۵/۲۶]......معجم طبرانی کبیر ص ۳۸ ج ۳، بقیة اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنهما ، رقم الحدیث: ۲۶۳۸۔

الصلوۃ والسلام کی کشتی اور بنی اسرائیل کے حطۃ دروازے جیسی ہے،حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم میں سے جو کشتی میں سوار ہوگیا' اور بنی اسرائیل میں جو باب توبہ میں توبہ توبہ کہتا ہوا داخل ہوا' ان کی تو نجات اور مغفرت ہوگئی، اور جو کشتی میں سوار نہ ہوا' اور بنی اسرائیل بجائے حطۃ (توبہ) حنطۃ (گیہوں) بدمعاشی اور شرارت سے کہنے لگے وہ ہلاک اور عذاب طاعون میں برباد کردیئے گئے۔

(۲۷)......اخرج الطبرانی فی الاوسط عن ابی سعید الخدری : سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول : انما مثل اھل بیتی کمثل سفینۃ نوح ، من رکبھا نجا ومن تخلف عنھا غرق ، وانما مثل اھل بیتی فیکم مثل باب حطۃ فی بنی اسرائیل من دخلہ غفر لہ۔[۲۷]

ترجمہ:......اوسط طبرانی میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں: میں نے جناب رسول مقبول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے کہ جو اس میں سوار ہوگیا' اس کی تو نجات ہوگئی، اور جو کشتی سے الگ ہوگیا' اس میں سوار نہ ہوا' وہ ڈوب گیا، اور میرے اہل بیت کی مثال تم لوگوں میں بنی اسرائیل کے باب توبہ جیسی ہے کہ جو اس میں توبہ توبہ کرتا ہوا داخل ہوا وہ بخشا گیا۔

## اسلام کی بنیاد اصحابہ اور اہل بیت رضی اللہ عنہم کی محبت ہے

(۲۸)......اخرج البخاری فی تاریخہ عن الحسن بن علی قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : لکل شئی اساس ، واساس الاسلام حب اصحاب رسول اللہ

---

[۲۷]......المستدرک علی الصحیحین ، تفسیر سورۃ ھود ،کتاب تفسیر القرآن ، رقم الحدیث : ۳۳۱۲۔

صلی اللہ علیہ وسلم وحب اھل بیتہ۔۲۸

ترجمہ:......امام بخاری رحمہ اللہ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے اپنی تاریخ میں روایت بیان کی ہے: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ہر چیز کے لئے جڑ ہوتی ہے، اور اسلام کی جڑ' بنیادٗ اصحاب رسول اللہ ﷺ اور اہل بیت کی محبت ہے۔

## حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کا میں عصبہ ہوں

(۲۹)......اخرج الطبرانی عن عمر قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : کل بنی انثی عصبتھم لابیھم ما خلا ولد فاطمۃ ' فانی انا عصبتھم وانا أبوھم۔۲۹

ترجمہ:......طبرانی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ہر عورت کی اولاد کا ولی اور عصبہ ان کا باپ اور باپ کے مرد رشتہ دار ہوتے ہیں، سوائے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے کہ میں ان کا عصبہ ہوں، اور میں ان کا باپ ہوں۔

تشریح:......مطلب یہ ہے کہ ہر عورت کی اولاد نسبت کی جاتی ہے اپنے باپ کی طرف، مگر اولاد فاطمہؓ میری طرف منسوب ہے، گویا میں ان کا باپ ہوں اور وہ میری اولاد ہے، (خصوصیت بزرگی اور شرافت کی وجہ سے)۔

(۳۰)......اخرج الطبرانی عن فاطمۃ الزھراء قالت : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : کل بنی ام ینتمون الی عصبۃ الا ولد فاطمۃ فانا ولیھم وانا عصبتھم۔۳۰

---

۲۸......الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ص۱۵۳ ج۱۳، سورۂ شوریٰ، آیت نمبر:۲۳۔

۲۹،۳۰......معجم طبرانی کبیر ص۳۵/۳۶ ج۳، بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنھما ، رقم الحدیث:۲۶۳۱/۲۶۳۲۔

ترجمہ:......طبرانی نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے :فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ہرماں کی اولاد اپنے باپ کے مردرشتہ داروں کی طرف منسوب کی جاتی ہے(یعنی باپ دادا پردادا کی طرف ) سوائے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے کہ میں ان کا ولی اورعصبہ ہوں'اس لئے وہ میری طرف منسوب ہوں گے۔

(۳۱)......اخرج الحاکم عن جابر قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : لکل بنی ام عصبة ینتمون الیهم الا ابنی فاطمة فانا ولیهما وعصبتهما۔[۳۱]

ترجمہ:......حاکم نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے: فرمایارسول اللہ ﷺ نے: ہرماں کی اولاد کے لئے ولی اورعصبات ہوتے ہیں'جن کی طرف یہ اولادمنسوب کی جاتی ہے' سوائے حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دونوں بیٹے حضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہما کے کہ ان کا ولی اورعصبہ میں ہوں۔

## قیامت کے دن میرے نسب کا سلسلہ باقی رہے گا

(۳۲)......اخرج الطبرانی فی الاوسط عن جابر : انه سمع عمربن الخطاب یقول للناس حین تزوج بنت علی یقول : ألا تهنؤونی ؟ سمعت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیه وسلم یقول ینقطع یوم القیامة کل سبب الاسببی ونسبی۔[۳۲]

ترجمہ:......طبرانی کی اوسط میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے

[۳۱]......المستدرک علی الصحیحین ، ومن مناقب الحسن والحسین ابنی بنت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ،کتاب معرفة الصحابة ، رقم الحدیث:۴۷۷۰۔

[۳۲]......معجم طبرانی کبیرص۳۶ج۳، بقیة اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنهما ، رقم الحدیث : ۲۶۳۳۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جس وقت کہ ان کا نکاح حضرت کلثوم بن علی رضی اللہ عنہما سے ہوا‘ یہ فرماتے سنا کہ: اے لوگو! تم مجھے مبارک باد نہیں دیتے؟ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: قیامت کے دن ہر قسم کا ناتا‘ رشتہ‘ نسب‘ سب ٹوٹ جائے گا، مگر میری رشتہ داری باقی رہے گی، اور میرے نسب کا سلسلہ نہیں ٹوٹے گا۔

**(۳۳)......اخرج الطبرانی عن ابن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : کل سبب ونسب منقطع یوم القیامۃ الا سببی ونسبی۔۳۳؎**

ترجمہ:......طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ہر قسم کا رشتہ اور قرابت داری قیامت کے دن ٹوٹ کر موقوف ہوجائے گی، مگر میرا رشتہ اور میری قرابت داری باقی رہے گی۔

**(۳۴)......اخرج ابن عساکر فی تاریخہ عن ابن عمر قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : کل نسب وصہر منقطع یوم القیامۃ الا نسبی وصہری۔۳۴؎**

ترجمہ:......ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ہر قسم کا نسبی اور سسرالی رشتہ قیامت کے دن منقطع ہوجائے گا سوائے میری رشتہ داری اور سسرالی علاقہ کے کہ یہ باقی رہیں گے۔

## اہل بیت سے اختلاف کرنے والا گروہ شیطانی گروہ ہے

**(۳۵)......اخرج الحاکم عن ابن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم**

---

۳۳؎......معجم طبرانی کبیر ص۲۰ ج ۲۷، ام بکر بنت المسور عن ابیہا ، رقم الحدیث:۳۳۔

۳۴؎......معجم طبرانی کبیر ص ۳۷ ج ۳، بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہما ، رقم الحدیث : ۲۶۳۵۔

النجوم امان لاھل الارض من الغرق واھل بیتی امان لامتی من الاختلاف، فاذا خالفھا قبیلة اختلفوا فصاروا حزب ابلیس۔[۳۵]

ترجمہ:……حاکم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: آسمان کے تارے اہل زمین کے لئے سفر دریا میں ڈوبنے سے بچانے میں باعث پناہ وموجب امن ہیں، اور میرے اہل بیت میری امت کو اختلاف اور تفرقہ میں پڑنے سے بچانے میں باعث امن ہیں، جب میرے اہل بیت سے کوئی گروہ اختلاف کر کے الگ ہو جائے گا تو وہ گروہ شیطانی گروہ سمجھا جائے گا۔

## میرے اہل بیت کو عذاب نہیں دیا جائے گا

(۳۶)……اخرج الحاکم عن انس قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم: وعدنی ربی فی اھل بیتی من اقر منھم بالتوحید ولی بالبلاغ ان لا یعذبھم۔[۳۶]

ترجمہ:……حاکم نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ: خداوند کریم نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے اہل بیت میں سے جو لوگ کہ خدا کی توحید کا اور میری رسالت وتبلیغ کا اقرار کرتے ہوں گے انہیں خدا عذاب نہیں دے گا۔

## آپ ﷺ کی رضامندی یہ ہے کہ اہل بیت کوئی دوزخ میں نہ جائے

(۳۷)……اخرج ابن جریر فی تفسیرہ عن ابن عباس فی قولہ تعالی: ﴿ولسوف

[۳۵]……المستدرک علی الصحیحین، ومن مناقب اھل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کتاب معرفة الصحابة، رقم الحدیث: ۴۷۱۵۔

[۳۶]……المستدرک علی الصحیحین، ومن مناقب اھل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، کتاب معرفة الصحابة، رقم الحدیث: ۴۷۱۸۔

یعطیک ربک فترضی ﴾ قال : من رضی محمد ان لایدخل احد من اھل بیته النار ۔۳۷؎

ترجمہ:......ابن جریر نے اپنی تفسیر میں فرمان باری تعالیٰ:﴿ ولسوف یعطیک ربک فترضی ﴾ کی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ: ''اورعنقریب اللہ تعالیٰ آپ کوآخرت میں اتنی کثرت سے نعمتیں دیں گے کہ آپ خوش اور راضی ہوجائیں گے'' اورحضور ﷺ کی رضامندی اس میں ہے کہ آپ کے اہل بیت میں سے ایک شخص بھی دوزخ میں نہ جائے۔

## حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد پر دوزخ حرام ہے

(۳۸)......اخرج البزار أو ابو یعلی والعقیلی والطبرانی وابن شاھین فی السنة عن ابن مسعود قال : قال رسول اللّٰہ صلی الله علیه وسلم : ان فاطمة احصنت فرجھا فحرم اللّٰہ ذریتھاعلی النار ۔۳۸؎

ترجمہ:...... بزارابویعلیٰ،عقیلی،طبرانی اورابن شاہین نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ: فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے اپنی عزت' آبرواورناموس کوسنبھالا'اوربری باتوں سے محفوظ رکھا،اس لئے خداوندتعالی نے حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا کی ذریت اوراولادکونار دوزخ پرحرام کردیا۔

(۳۹)......اخرج الطبرانی عن ابن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی الله علیه وسلم

---

۳۷؎......الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ص۳۵۱ج۱۳، سورۂ شوریٰ،آیت نمبر:۲۳۔

۳۸؎......معجم طبرانی کبیرص۳۳۲ج۳، بقیة اخبار الحسن بن علی رضی الله عنھما ، رقم الحدیث : ۲۶۲۵۔

لفاطمة : ان اللّٰہ غیر معذبک ولا ولدیک۔[۳۹]

ترجمہ:......طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے فاطمہ! خدا تم کو اور تمہارے دونوں بیٹوں کو عذاب نہیں دے گا۔

## قرآن اور اہل بیت گمراہی سے نجات کا ذریعہ ہیں

(۴۰)......اخرج الترمذی وحسنه عن جابر قال : قال رسول اللّٰہ صلی الله علیه و سلم : یا أیها الناس! انی ترکت فیکم ما ان اخذتم به لن تضلوا : کتاب اللّٰہ وعترتی اهل بیتی۔[۴۰]

ترجمہ:......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم اسے پکڑے رہو گے تو ہرگز راہ راست سے نہ بھٹکو گے، وہ قرآن پاک ہے اور میرے اہل بیت ہیں۔

## اہل بیت سے دوستی شفاعت کا سبب ہے

(۴۱)......اخرج الخطیب فی تاریخه عن علی قال : قال رسول اللّٰہ صلی الله علیه وسلم : شفاعتی لامتی ومن احب اهل بیتی۔[۴۱]

---

[۳۹]......معجم طبرانی کبیر ص۲۶۳ ج۱۱، عکرمة عن ابن عباس رضی اللہ عنهما ، رقم الحدیث : ۱۱۶۸۵۔

[۴۰]......ترمذی، باب فی مناقب اهل بیت النبی صلی الله علیه وسلم ، ابواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ، رقم الحدیث:۳۷۸۶۔

[۴۱]......کنز العمال ص۱۰۰ ج۱۲، الباب الخامس فی فضل اهل البیت ، رقم الحدیث:۳۴۱۷۹۔

ترجمہ:......خطیب نے اپنی تاریخ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے: فرمایا رسول مقبول ﷺ نے کہ: میری شفاعت میری امت کے لئے ہے، اور خاص کر اس شخص کے لیے جو میرے اہل بیت کو دوست رکھتا ہو۔

## آپ ﷺ کی پہلی شفاعت اہل بیت کے لئے ہوگی

(۴۲)......اخرج الطبرانی عن ابن عمر قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اول من اشفع لہ من امتی یوم القیامۃ اھل بیتی۔[۴۲]

ترجمہ:......طبرانی نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے: فرمایا رسول مقبول ﷺ نے کہ: میری امت میں سب سے پہلی شفاعت میں اپنے اہل بیت کے لئے کروں گا۔

## اہل بیت کے بارے میں قیامت کے دن سوال ہوگا

(۴۳)......اخرج الطبرانی عن المطلب بن عبد اللّٰہ بن حنطب عن ابیہ قال : خطبنا رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ و سلم بالجحفۃ ، فقال : الست أولی بکم من انفسکم ؟ قالوا : بلی یا رسول اللّٰہ ! قال : فانی سائلکم عن اثنین عن القرآن وعن عترتی۔[۴۳]

ترجمہ:......طبرانی نے مطلب بن عبداللہ بن حنطب سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ: ہم کو جناب رسول اللہ ﷺ نے مقام جحفہ میں خطبہ میں فرمایا کہ:

---

۴۲؎......معجم طبرانی کبیر ص۴۲۱ ج ۱۳، مجاھد عن ابن عمر رضی اللہ عنھما ، رقم الحدیث : ۱۳۵۵۰۔

۴۳؎......مجمع الزوائد ص۲۵۴ ج ۵، باب الخلافۃ فی قریش والناس تبع لھم ، کتاب الخلافۃ ، رقم الحدیث:۸۹۹۳۔

کیا میں تم پر تمہاری جانوں سے زیادہ حقدار نہیں ہوں؟ صحابہ نے عرض کیا: ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: تو قیامت میں قرآن مجید اور اپنی اولاد اور اہل بیت کے بارے میں تم سے میں پوچھوں گا کہ تم نے ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا، اوران کے حقوق کس طرح ادا کئے۔

(۴۴)......اخرج الطبرانی عن ابن عباس قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزول قدما عبد حتی یسئال عن عمرہ فیما افناہ ؟ وعن جسدہ فیما ابلاہ ؟ وعن مالہ فیما انفقہ؟ ومن این اکتسبہ ؟ وعن حبہ لاھل البیت؟۔[۴۴]

ترجمہ:......طبرانی نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے کہ: میدان حشر میں کسی بندے کے قدم نہ ہٹیں گے، یہاں تک کہ اس سے دریافت کرلیا جائے گا کہ اس نے اپنی قیمتی عمر کو کن کاموں میں صرف کیا؟ اور اپنے بدن کو کن کاموں میں لگایا؟ اور پُرانا کیا؟ اور مال کن کن طریقوں سے کمایا؟ اور کہاں کہاں خرچ کیا؟ اور اہل بیت سے دوستی اور محبت رکھتا تھا یا نہیں؟۔

## حوضِ کوثر پر پہلے اہل بیت آئیں گے

(۴۵)......اخرج الدیلمی عن علی قال : سمعت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول :اول من یرد علی الحوض اھل بیتی۔[۴۵]

ترجمہ:......دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: میں نے حضرت رسول

---

[۴۴]......معجم طبرانی کبیر ص۱۰۲ ج۱۱، مجاھد عن ابن عمر رضی اللہ عنھما ، رقم الحدیث : ۱۱۱۷۷۔

[۴۵]...... کنز العمال ص۱۰۰ ج۱۲، الباب الخامس فی فضل اھل البیت ، رقم الحدیث:۳۴۱۷۸۔

مقبول ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے: جولوگ حوضِ کوثر پر پہلے آئیں گے وہ میرے اہل بیت ہوں گے۔

## اپنی اولاد کو اہل بیت کی محبت سکھاؤ

(۴۶)......اخرج الدیلمی عن علی قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : اِدّبوا اولادکم علی ثلاث خصال : حب نبیکم ‘وحب اھل بیتہ ‘ وعلی قراء ۃ القرآن فان حملۃ القرآن فی ظل اللّٰہ یوم لا ظل الا ظلہ مع انبیائہ واصفیائہ۔[۴۶]

ترجمہ:......دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: اپنی اولاد کو عمدہ عادتوں میں سے تین عادتیں‘ اور تین آداب کی تعلیم دیا کرو: تمہارے نبی کی محبت‘ اور اہل بیت کی محبت‘ اور قرآن شریف پڑھنے کے آداب سکھایا کرو، اس واسطے کہ حاملین قرآن اور کلام اللہ کے حفاظ اللہ کے سایہ میں امن اور چین سے خدا کے برگزیدہ بندوں اور پیغمبروں کے ساتھ ہوں گے‘ ایسے دن میں کہ اس دن کوئی سایہ خداوند کریم کے سایہ کے سوا نہ ہوگا۔

## صحابہ اور اہل بیت سے محبت رکھنے والا پل صراط پر ثابت قدم رہے گا

(۴۷)......اخرج الدیلمی عن علی قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : اثبتکم علی الصراط اشدکم حبا لاھل بیتی واصحابی۔[۴۷]

ترجمہ:......دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: تم میں سے سب سے زیادہ پل صراط پر ثابت قدم رہنے والا وہ شخص ہوگا، جو میرے

---

[۴۶]...... کنز العمال ص ۴۵۶۷ ج ۱۶، احادیث متفرقۃ ، رقم الحدیث: ۴۵۴۰۹۔

[۴۷]...... کنز العمال ص ۹۶ ج ۱۲، الباب الخامس فی فضل اھل البیت ، رقم الحدیث: ۳۴۱۵۷۔

اہل بیت اور میرے اصحاب کی محبت میں زیادہ مضبوط' قوی اور سخت ہوگا۔

## اہل بیت کی تعظیم پر خصوصی شفاعت کا وعدہ

(۴۸)......اخرج الدیلمی عن علی قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : اربعة انا لھم شفیع یوم القیامة : المکرم لذریتی ' والقاضی لھم حوائجھم ' والساعی لھم فی امورھم عند ما اضطروا الیہ ' والمحب لھم بقلبہ ولسانہ۔[۴۸]

ترجمہ:......دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: چار شخص ایسے ہیں کہ میں قیامت کے دن خاص طور پر ان کی شفاعت کروں گا: اول وہ شخص جو میری اولاد کی تعظیم وتکریم کرنے والا ہو، دوسرا وہ جو ان کی حاجتیں پوری کرتا ہو، تیسرا وہ جو ان کے کاموں میں سعی وکوشش کرتا ہؤ ایسے وقت کہ وہ لوگ پریشان اور لاچار ہوکر اپنی حاجتیں ان کے پاس لے جاویں، چوتھا وہ جو دل اور زبان سے ان سے محبت رکھنے والا ہو۔

## اہل بیت کی ایذا اللہ تعالی کے غضب کا سبب ہے

(۴۹)......اخرج الدیلمی عن ابی سعید قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم: اشتد غضب اللّٰہ علی من اٰذانی فی عترتی۔[۴۹]

ترجمہ:......دیلمی نے ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جناب رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: اللہ کا غضب اس ظالم پر بہت سخت ہوا' اور ہوگا جس نے میری اولاد اور اہل بیت کے بارے میں مجھے ستایا اور ایذا دی' یا جو ستاوے گا اور ایذا دے گا۔

---

[۴۸]......کنز العمال ص۱۰۰ ج۱۲، الباب الخامس فی فضل اھل البیت ، رقم الحدیث:۳۴۱۸۰۔

[۴۹]......کنز العمال ص۹۳ ج۱۲، الباب الخامس فی فضل اھل البیت ، رقم الحدیث:۳۴۱۴۳۔

## اہل بیت سے بغض رکھنے والا اللہ تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے

(۵۰)......اخرج الديلمی عن ابی هريرة قال : قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه عليه وسلم ان اللّٰه يبغض الاكل فوق شبعه ' والغافل عن طاعة ربه ، والتارک لسنة نبيه والمخضع ذمته والمبغض عترة نبيه والموذی جيرانه۔۵۰؎

ترجمہ:......دیلمی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: اللہ کو چند آدمی بہت ناپسند ہیں: ایک تو پیٹو' بہت کھانے والا، دوسرا' اس کی عبادت سے غافل رہنے والا، تیسرا' اس کے نبی کی سنت کو چھوڑنے والا، چوتھا اللہ کا عہد اور ذمہ توڑنے والا، پانچواں اہل بیت اور اولادِ نبی سے بغض وعداوت اور کینہ رکھنے والا، چھٹا اپنے پڑوسیوں اور ہمسایوں کو ایذاء دینے والا۔

## اہل بیت کے گنہگاروں سے درگزر کرو

(۵۱)......اخرج الديلمی عن ابی سعيد قال : قال رسول اللّٰه صلی الله عليه وسلم : اهل بيتی والانصار كرشی وعيبتی فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم۔۵۱؎

ترجمہ:......دیلمی نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ: میرے اہل بیت اور انصار میرے پیٹ اور گٹھری ہیں، یعنی میرے محرم اسرار اور معتمد علیہ اور رازدار ہیں' پس ان کے نیک بختوں سے نیک کام اور عمدہ باتیں قبول کرو' اور ان میں جو گنہگار اور بدکار ہیں ان سے درگزر کرو اور ان کے قصور کو معاف کرو۔

---

۵۰؎......كنز العمال ص۸۷ ج۱۶، الترهيب السداسی من الاكمال، رقم الحديث:۴۴۰۲۹۔

۵۱؎......كنز العمال ص۱۰۰ ج۱۲، الباب الرابع فی القبائل و ذكرهم ، الانصار:۳۳۷۲۸۔

## اہل بیت سے احسان کا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا

(۵۲)......اخرج ابو نعیم عن الحکیم عن عثمان بن عفان قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : من اولی رجلا من بنی عبد المطلب معروفا فی الدنیا فلم یقدر المطلبی علی مکافاته فانا اکافئه عنه یوم القیامة۔۵۲؎

ترجمہ:......ابونعیم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جناب رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں اولاد عبدالمطلب بنی ہاشم یعنی اہل بیت سے کچھ نیک سلوک اور احسان کیا، پھر وہ اہل بیت اس کا بدلہ نہ دے سکا، تو قیامت کے روز اس سید کی طرف سے میں پورا بدلہ ادا کروں گا۔

(۵۳)......اخرج الخطیب عن عثمان بن عفان قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : من صنع صنیعة الی احد من خلف عبد المطلب فی الدنیا فعلی مکافاته اذالقینی۔۵۳؎

ترجمہ:......خطیب نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: جناب رسول مقبول ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص کہ اولاد عبدالمطلب میں سے کسی کے ساتھ دنیا میں نیکی اور اچھا سلوک کرے تو میرے ذمہ اس کا بدلہ ہے، جب وہ مجھ سے ملے گا یعنی قیامت میں احسان کرنے والے کو میں پورا بدلہ دوں گا۔

(۵۴)......اخرج ابن عساکر عن علی قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم :

---

۵۲؎......کنز العمال ص۴۲ ج ۱۲، الباب الرابع فی القبائل و ذکرهم ، بنو هاشم :۳۳۹۱۳۔

۵۳؎......معجم طبرانی اوسط ص۱۲۰ ج ۲، باب الالف ، احمد بن ابراهیم ، رقم الحدیث:۱۴۴۶۔

من صنع الی احد من اھل بیتی یدا کافیته یوم القیامۃ۔۵۴؎

ترجمہ:......ابن عساکر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: حضور رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ احسان اور اچھا سلوک کرے تو میں اس کو قیامت میں پورا بدلہ دوں گا۔

## آپ ﷺ کا ارشاد کہ: میں دو چیز چھوڑتا ہوں

(۵۵)......اخرج الماوردی عن ابی سعید قال: قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : انی تارک فیکم ما ان تمسکتم بہ لن تضلوا : کتاب اللّٰہ ، سبب طرفہ بید اللّٰہ وطرفہ بایدیکم ، وعترتی اھل بیتی ، وانھما لن یتفرقا حتی یرداعلی الحوض۔ ۵۵؎

ترجمہ:...... ماوردی نے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: حضور رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم تھامے رہے تو کبھی نہ بھٹکو گے‘ وہ چیز قرآن مجید ہے، جس کا ایک سرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اور دوسری چیز میری اولاد اور اہل بیت ہیں۔ قرآن میں اور اہل بیت میں ہدایت اور رہنمائی کے اعتبار سے کبھی جدائی اور تفرقہ نہ ہوگا‘ یہاں تک کہ یہ دونوں حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے۔

(۵۶)......اخرج احمد والطبرانی عن زید بن ثابت قال : قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم : انی ترکت فیکم خلیفتین : کتاب اللّٰہ حبل ممدود بین السماء

۵۴؎......کنز العمال ص۹۵۶ ج۱۰، الباب الخامس فی فضل اھل البیت ، رقم الحدیث:۳۴۱۵۲۔

۵۵؎......مسند احمد ص۱۷۰ ج۱۷، مسند ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ ، رقم الحدیث:۱۱۱۰۴۔

والارض ، وعترتی اھل بیتی ، وانھما لن یتفرقا حتی یردا علیّ الحوض ۔۵۶؎

ترجمہ:......امام احمد اور طبرانی نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ:

جناب رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: میں اپنے بعد تم میں دو خلیفے چھوڑے جاتا ہوں: ایک قرآن پاک ہے، جس کے نور کی رسی آسمان سے زمین تک تنی ہوئی ہے، دوسرے میرے اہل بیت اور میری اولاد ہے۔ان دونوں خلیفوں میں کبھی تفرقہ اور جدائی نہ ہوگی' یہاں تک کہ دونوں حوض کوثر پر مجھ سے ملیں گے۔

## اہل بیت کے خون کو ناحق حلال کرنے والا ملعون ہے

(۵۷)......اخرج الترمذی والحاکم والبیھقی فی شعب الایمان عن عائشۃ مرفوعا : ستۃ لعنتھم ولعنھم اللّٰہ ' وکل نبی مجاب : الزائد فی کتاب اللّٰہ ' والمکذب بقدر اللّٰہ ' والمسلط بالجبروت فیعز بذالک من اذل اللّٰہ ویذل من اعز اللّٰہ ' والمستحل بحرم اللّٰہ ' والمستحل من عترتی ماحرم اللّٰہ ' والتارک لسنتی ۔۵۷؎

ترجمہ:......ترمذی، حاکم اور بیہقی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حدیث کو مرفوعا رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے، فرمایا: چھ شخص ایسے ہیں جن پر میں نے اور خدا نے اور ہر مقبول الدعا نبی نے لعنت کی ہے:

(۱)......قرآن میں اپنی طرف سے کوئی لفظ یا عبارت بڑھا دینے والا یا قرآن کی تفسیر خلاف لغت اور آیات محکمات کے خلاف کرنے والا۔

---

۵۶؎......معجم طبرانی کبیر ۵ ج ۱۵۴، القاسم بن حسان عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ، رقم الحدیث : ۴۹۲۳۔

۵۷؎......ترمذی، باب [ اعظام أمر الایمان بالقدر ] ، ابواب القدر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، رقم الحدیث:۲۱۵۴۔

(۲)......تقدیر کو جھٹلانے والا۔

(۳)......زبردستی سے عزت حاصل کر کے حاکم بن بیٹھنے والا اور حاکم بن کر معزز لوگوں کو ذلیل اور ذلیل وخوار لوگوں کو عزت دینے والا۔

(۴)......اللہ کے حرام کئے ہوئے کو حلال کرنے والا۔

(۵)......میرے اہل بیت کے خون اور آبرو کو ناحق حلال کرنے والا۔

(۶)......میری سنت کو چھوڑنے والا۔

(۵۸)......اخرج الدار قطنی فی الافراد فی المتفق والمتفرق عن علی قال: قال صلی اللہ علیہ وسلم: ستة لعنهم اللّٰہ ولعنتهم وکل نبی مجاب الدعوة: الزائد فی کتاب اللّٰہ، والمکذب بقدر اللّٰہ، والراغب عن سنتی الی بدعة، والمستحل من عترتی ماحرم اللّٰہ، والمتسلط علی امتی بالجبروت لیعز من اذله اللّٰہ ویذل من اعز اللّٰہ، والمرتد اعرابیا بعد هجرته۔۵۸

ترجمہ:......دار قطنی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ شخص ہیں جن پر اللہ نے، میں نے اور ہر مقبول الدعا نبی نے لعنت کی ہے:

(۱)......قرآن شریف میں اپنی طرف سے کوئی لفظ بڑھانے والا۔

(۲)......تقدیر الٰہی کو جھٹلانے والا۔

(۳)......میری سنت سے منہ پھیرنے والا اور بدعت کا کرنے والا۔

(۴)......اور میرے اہل بیت کی خونریزی اور آبروریزی کو حلال کرنے والا۔

(۵)......اور میری امت پر زبردستی حاکم بن جانے والا تاکہ ذلیل لوگوں کو عزت دے اور

۵۸......کنز العمال ص۸۷ ج۱۶، الترهیب السباعی، رقم الحدیث:۴۴۰۳۲۔

عزت داروں کوذلیل وخوار کرے۔

(۶)......مسلمان ہوکر مدینہ کی ہجرت کرنے کے بعد پھر مرتد ہوکر جنگل میں یعنی اپنے دار الکفر میں جارہنے والا۔

## اہل بیت کی حفاظت دنیاوآخرت میں حفاظت کا سبب ہے

**(۵۹)......اخرج الحاکم فی تاریخه والدیلمی عن ابی سعید قال : قال صلی الله علیه وسلم : ثلاث من حفظهن حفظ اللّٰه له دینه ودنیاه ومن ضیعهن لم یحفظ اللّٰه له شیئا ، حرمة الاسلام وحرمتی وحرمة رحمی۔۵۹؎**

ترجمہ:......حاکم اور دیلمی نے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول مقبول ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جوشخص ان چیزوں کی حفاظت کرے گا، اللہ تعالی اس کی دنیااوردین دونوں کی حفاظت فرمائیں گے، اور جوشخص ان باتوں کوضائع کرے گا، اللہ تعالی اس کے کسی کام کی حفاظت نہیں کریں گے: ایک اسلام کی عزت، دوسرے میری عزت، تیسرے میرے قرابت داروں اوراہل بیت کی عزت۔

## قریش میں سب سے عمدہ کنبہ بنی ہاشم کا ہے

**(۶۰)......اخرج الدیلمی عن علی قال : قال رسول اللّٰه صلی الله علیه وسلم : خیر الناس العرب ، وخیر العرب قریش ، وخیر قریش بنو هاشم۔۶۰؎**

ترجمہ:......دیلمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے

---

۵۹؎......معجم طبرانی کبیر۳ج۱۳۵، الحسین بن علی بن ابی طالب رضی الله عنهما ، یکنی ابا عبد الله ، رقم الحدیث:۲۸۸۱۔

۶۰؎......کنز العمال ص۸۷ج۱۲، الفضائل المجتمعة ، رقم الحدیث:۳۴۱۰۹۔

فرمایا: لوگوں میں سب سے اچھے عرب لوگ ہیں، اور عرب میں سب سے اچھا قبیلہ قریش کا ہے، اور قریش میں سب سے عمدہ کنبہ بنی ہاشم کا ہے۔

**تم الکتاب و اللہ تعالی اعلم و صلی اللہ علی سیدنا محمدو آلہ و صحبہ و سلم۔**

مرغوب احمد لاجپوری

۲۸/ستمبر ۱۹۲۶ء مطابق ۲۰/ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

# خاتمہ

## اہل بیت کے فضائل میں دو موضوع روایتیں

(۱)......سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا وہ شہید ہے، سنو جو آل محمد کی محبت پر مرا وہ بخشا ہوا ہے، سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا وہ تائب ہے، سنو، جو آل محمد کی محبت پر مرا وہ کامل الایمان ہے، سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا اس کو ملک الموت نے جنت کی بشارت دی، پھر منکر نکیر نے بشارت دی، سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا اس کو جنت میں اس طرح بنا سنوار کر لے جایا جائے گا جس طرح دلہن کو خاوند کے گھر میں بنا سنوار کر لے جایا جاتا ہے، سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا اس کی قبر میں جنت کی طرف دو کھڑکیاں کھول دی جاتی ہیں، سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا اس کی قبر کو اللہ تعالی رحمت کے فرشتوں کا مزار بنا دیتا ہے، سنو! جو آل محمد کی محبت پر مرا وہ اہل سنت والجماعت پر مرا، سنو! جو آل محمد سے بغض پر مرا وہ جب قیامت کے دن آئے گا تو اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا کہ وہ اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس ہے، سنو! جو آل محمد سے بغض پر مرا وہ کفر پر مرا، سنو! جو آل محمد سے بغض پر مرا وہ جنت کی خوشبو نہیں سونگھے گا۔

(الکشف والبیان ص۳۱۴ ج ۸۔ الکشاف ص ۲۲۵ ج ۴۔ تفسیر کبیر ص ۵۹۵ ج ۹۔ الجامع لاحکام القرآن ص ۲۳ جز: ۱۶۔ روح البیان ص ۴۱۶ ج ۸)

یہ روایت حدیث کی کسی معروف اور مستند کتاب میں مذکور نہیں ہے، اس روایت کو علامہ ابو اسحاق ثعلبی نے اپنی تفسیر میں اپنی سند سے روایت کیا ہے، وہ سند یہ ہے:

ابو محمد عبد اللہ بن حامد اصبہانی از عبد اللہ بن محمد بن علی بن حسین بلخی از یعقوب بن یوسف بن اسحاق از محمد بن اسلم طوسی از یعلی بن عبید از اسماعیل بن ابی خالد از قیس بن ابی حازم از

جریر بن عبداللہ بجلی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو!....۔

(الکشف والبیان ص۳۱۴ ج۸، داراحیاء التراث العربی، بیروت: ۱۴۲۲ھ)

حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی متوفی: ۸۵۲ھ نے اس سند کو ذکر کر کے فرمایا ہے:

یہ سند موضوع ہے، اس روایت کے من گھڑت ہونے کے آثار بالکل واضح ہیں۔ محمد بن اسلم اور اس کے اوپر کے راوی ثابت ہیں، اور اس سند میں وجہ آفت ثعلبی اور محمد کے درمیان کے راوی ہیں اور اس میں علت بلخی ہے یا اس کا شیخ ہے، اور میں نے ان دونوں کا ذکر اسماء الرجال کی کسی کتاب میں نہیں پایا، سو یہ روایت موضوع ہے۔

(الکاف الشاف فی تخریج احادیث الکشاف ص۲۲۰ ج۴۔ وعلی ھامش الکشاف ص۲۲۵ ج۴۔ داراحیاء التراث العربی، بیروت: ۱۴۱۷ھ)

علامہ زمخشری نے اس روایت کو بغیر سند کے ذکر کیا ہے، اور باقی مفسرین نے اس روایت کو کشاف کے حوالے سے ذکر کیا ہے، اور یہ سب لوگ اس روایت کی سند کی تحقیق کے بغیر نقل در نقل کرتے چلے گئے۔

(۲)......حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ لوگ مجھ سے حسد کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم چار میں سے چوتھے ہو، سب سے پہلے جو جنت میں داخل ہوں گے، وہ میں ہوں اور تم ہو اور حسن اور حسین ہیں، اور ہماری بیویاں، ہمارے دائیں اور بائیں ہوں گی، اور ہماری اولاد ہماری بیویوں کے پیچھے ہوگی۔

(الکشاف ص۲۲۴ ج۴، داراحیاء التراث العربی، بیروت: ۱۴۱۷ھ)

حافظ شمس الدین ذہبی متوفی: ۷۴۸ھ اس روایت کے متعلق لکھتے ہیں:

اس روایت کو کدیمی نے ابن عائشہ سے اپنی سند کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، یہ سند ساقط الاعتبار ہے۔ کدیمی کا نام محمد بن یونس ہے۔ ابن عدی نے اس کو وضع سے متہم کیا ہے، ابن حبان نے کہا: اس نے ایک ہزار سے زائد احادیث وضع کی ہیں۔ ابوداؤد اور دار قطنی نے اس کو کذب سے متہم کیا ہے۔

(میزان الاعتدال ص ۴۷۵/۷ ج ۴)

یہ ان لوگوں میں سے ہے جو حدیث گھڑتے ہیں۔ اس حدیث میں دوسری علت محمد بن عبداللہ بن ابی رافع ہے۔ امام بخاری نے کہا: یہ منکر الحدیث ہے۔ اسی طرح ابو حاتم نے کہا۔ (میزان الاعتدال، رقم الحدیث: ۷۹۰۴)

اور یہ روایت اس سند کے ساتھ باطل ہے، اس روایت کے موضوع ہونے کی علامات بالکل ظاہر ہیں۔

(الکاف الشاف فی تخریج احادیث الکشاف ص ۲۲۰ ج ۴۔ وعلی ھامش الکشاف ص ۲۲۴ ج ۴۔ دار احیاء التراث العربی، بیروت: ۱۴۱۷ھ۔ ماخوذ از: تبیان القرآن ص ۵۸۵ ج ۱۰۔ سورۂ شوری، آیت نمبر: ۲۳)